باب۔10

دجالیت

(Dajjalian System)

دجال بلاشبہ ایک شخصیت ہوگی جس کے بارے میں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات موجود ہیں لیکن اگر اسے Anti-Christ ہونے کے نظریے سے دیکھیں تو یہ نام نہاد دانشوروں، مالی طور پر مستحکم اور لادینی ذہنیت کے گروہ کی طرف سے جاری کردہ ایک نظام ہے جو پچھلی کچھ صدیوں سے دنیا بھر میں اور خاص طور پر امریکہ اور یورپ میں پھیلتا جارہا ہے۔ان مادہ پرست لوگوں کے اللہ کی بجائے شیطان کی طاقت پر ایمان کو دیکھنے کے بعد اسے دجالیت اور ان کے افراد کو دجال ہی کہا جاسکتا ہے۔لطف کی بعد یہ ہے کہ اب تو اس میں شامل لوگ اپنی شناخت کے نام پر اپنی ایک آنکھ پر ہاتھوں کو اس طرح رکھتے ہیں کہ کانے بن جاتے ہیں۔اس طرح سے یہ آنحضورؐ کی پیشگوئی کے عین مطابق ”کانا دجال“ نظر آنے لگتے ہیں۔ان افراد کے ایسی ظاہری اشکال کو دیکھنے کے لیے انٹرنیٹ پر لنک کیا جاسکتا ہے۔(دیکھیں URL, Link-3)۔

اس گروہ نے اپنی تنظیم کے logo میں بھی ایک آنکھ کو دکھا کر اسی دجالیت کو ظاہر کیا ہے۔ تفصیل کے لیے (دیکھیں URL, Link-4)۔

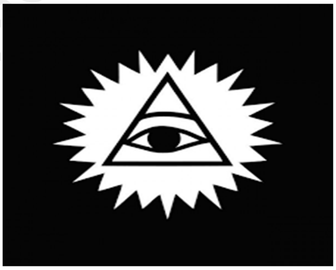

تمام آثار بتاتے ہیں کہ Illuminati ہی دجالی جماعت ہے جس کا تفصیلی ذکر ہم نے باب۔08 میں کیا۔اس شیطانی جماعت نے اپنی شناخت کے لیے 666 کے نمبر کو بھی اختیار کیا ہے۔اس کے ممبران اپنے ہاتھوں اوراپنی انگلیوں کی مدد سے نہ صرف 6 کا نمبر بناتے ہیں بلکہ انھیں اپنی آنکھ پر رکھ کر ”کانا“ جیسا دکھائی دینے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔(دیکھیں URL, Link-5)۔

Siddiqui Publications

جیسے کہا گیا کہ اس جماعت میں زیادہ تر ہالی وڈ کے بڑے بڑے اداکار اور یہاں کی میوزک انڈسٹری والے افراد شامل ہیں۔ اس گروہ سے تعلق رکھنے والوں میں دنیا بھر کی صنعت و تجارت کے بڑے بڑے لوگ بھی ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ سیاسی افق پر چھائے بڑے بڑے نام بھی اس جماعت کا حصہ نظر آتے ہیں۔

اس فہرست میں امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن (1789-1797) شامل رہے ہیں۔ امریکہ کے 35ویں صدر جان ایف کینیڈی، بھی اس جماعت کے پہلے ممبر تو ہوئے لیکن بعد میں جب انھیں حقیقت کا علم ہوا تو اپنی ایک تقریر میں Illuminati کے بارے میں انھوں نے یہ کہا:

"There is a plot in this country to enclave every man, woman and child.
Before I leave this high and noble office,
I intend to expose this plot".

ترجمہ: اس ملک میں ایک گھناونی سازش جنم لے رہی ہے جو یہاں کے ہر مرد و عورت اور بچوں کو اپنی گرفت میں جکڑنے لگی ہے۔ پیشتر اس کے کہ میں اپنے اس اعلیٰ عہدے اور اہم آفس کو چھوڑوں میرا ارادہ ہے کہ اس سازش کو بے نقاب کروں۔

اور پھر سات دن بعد ہی 22 نومبر 1963ء کو جان ایف کینیڈی ایک بھری تقریب میں قتل کر دیے گئے۔

اس جماعت سے تعلق رکھنے والوں میں امریکہ کے 41ویں صدر جارج ایچ ڈبلیو بش اور ان کے صاحبزادے اور 43ویں صدر جارج ڈبلیو بش بھی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ موجودہ صدر باراک اباما بھی اس جماعت کا حصہ ہیں۔ برطانیہ کی ملکہ الزبتھ اور ان کا پورا شاہی خاندان بھی اس جماعت سے منسلک ہے۔ ان کے علاوہ ہالی وڈ کے بہت سے مشہور گلوکار اور دنیا کے مختلف درجہ اول کھلاڑیوں کو بھی اس جماعت میں شامل کیا جاتا ہے۔ (دیکھیں URL,Link-6)۔۔۔ مزید یہ کہ یہودی پوپ Francis بھی اسی فہرست میں نظر آتے ہیں۔ ان پوپ صاحب کو کانگریس سے ان کے ایک تاریخی خطاب کے دوران ایک تصویر میں الومیناٹی کا مخصوص نشان بناتے ہوئے بھی دکھایا گیا ہے۔ (دیکھیں URL,Link-7)۔

پچھلی کچھ صدیوں سے سائنس اور ٹیکنالوجی کے سبب یہ دنیا تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور جدید سے جدید تر ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن انسان میں مادہ پرستی کا رجحان بھی اسی تیزی سے فروغ پاتا جا رہا ہے۔ یوں انسان کے روحانی سکون کے لیے مذہب کی جو ضرورت پڑتی ہے وہ اس سے دُور ہوتا جا رہا ہے۔ اس طرح سے معاشرے کا توازن مسلسل بگڑتا ہی جا رہا ہے۔ اس کی اصل وجہ یہی Dajjalian System یا دجالیت ہے جو اس دنیا کو صرف ایک آنکھ سے دیکھنا چاہتی ہے۔۔۔ اور وہ ہے مادہ پرستی۔

Siddiqui Publications

مادہ پرستی، مذہب سے دوری اور جدیدیت کے شوق کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ آج کا انسان خدا کی بجائے خود کی پرستش کرنے لگا ہے۔ انسان اپنی رہنمائی کے لیے صرف اپنی طرف دیکھنے کا پابند ہو گیا ہے اور علم کے خارجی ذرائع اس کے لیے بے معنیٰ ہو گئے ہیں۔ علم سے اب مابعد الطبیعات یعنی Metaphysics نکا ل لی گئی ہے اور اصل علم کو جہالت قرار دے دیا گیا۔

آج اصل علم، سرمائے میں اضافے کا علم قرار پا چکا ہے۔ علم اور زندگی کا مقصد صرف اور صرف دنیا میں کامیابی ہے۔ اب یہ کائنات انسان کا مرکز ہو گئی ہے۔ اور انسان تسخیر کائنات ہی میں مصروف ہو گیا ہے۔

اب لوگ دولت، سرمایہ کے حصول اور خواہشِ نفس کی تکمیل کو سب سے زیادہ اہم سمجھنے لگے ہیں۔ ہر قیمت پر شہرت کے حصول نے بھی اہمیت اختیار کر لی ہے۔ اب ترقی اور معیارِ زندگی میں اضافہ ہی اصل قابلِ قدر کام قرار پا گیا ہے۔

اسی جدیدیت کے نتیجے میں اب فرد آزاد ہو گیا، اور پھر عالم جاہل، محنتی اور کاہل، سب افراد مساوی ہو گئے ہیں۔ کسی کے لیے کوئی تکریم باقی نہیں رہی۔ انفرادیت پرستی نے سب کو جدا جدا کر دیا ہے۔ پہلے لوگ ایثار، قربانی، خدمت اور محبت میں لذت محسوس کیا کرتے تھے۔ لیکن اب لوگ ان اقدار کو احمقانہ سمجھنے لگے ہیں۔

فحاشی بڑھتی جا رہی ہے۔ جنسی بے راہ روی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ ہم جنس پرستی اور اس میں بھی کچھ نیا کرنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ معاشرے سے اخلاقی اقدار مٹتی جا رہی ہیں۔ لوگ نفسیاتی دباؤ کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ اب خلش میں مبتلا لوگ مذہبی رہنماؤں کے بجائے نفسیاتی ماہرین اور ان کے کلینک سے رجوع کرنے لگے ہیں۔ اب سکون کی تلاش میں دینی عالم کی جگہ سائیکوتھراپسٹ نے لے لی ہے۔

یہاں اہم نکتہ یہ ہے کہ پہلے یہ دنیا عارضی سمجھی جاتی تھی لیکن اب یہی دنیا اکثریت کے لیے ابدی ہو گئی ہے۔ بُری بات، بد عملی اور غلط سوچ اگر انفرادی رہے تو ذاتی فعل کہلائے گی۔ لیکن اسی رویے کے ساتھ باقاعدہ جماعت بنالی جائے تو پھر وہ طاغوتی قوت بن جاتی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرنا ضروری ہے۔ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ، یعنی اور (اے انسان!) اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تجھے ابھارے تو تُو اللہ سے پناہ طلب کیا کر، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے، (الاعراف:۲۰۰)۔

Siddiqui Publications

فَاللّٰهُ

خَيْرٌ

حَافِظًا

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اللہ ہی بہتر حفاظت فرمانے والا ہے، اور وہ ہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے

(یوسف:۱۲)

Siddiqui Publications